اِستحکامِ جماعت
اور
فکری وحدت

ڈاکٹر حسن محی الدین قادری

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

تصنیف: ڈاکٹر حسن محی الدین قادری

ترتیب و تخریج: مسز مصباح عثمان
نظر ثانی: ڈاکٹر محمد افضل قادری
زیرِ اہتمام: فریدِ ملّتؒ رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ (FMRi)
مطبع: منہاج پبلی کیشنز، اِنڈیا
اِشاعت نمبر 1: اپریل 2023ء [1,100 - پاکستان]
اِشاعت نمبر 2: مئی 2023ء [1,100 - اِنڈیا]
قیمت: روپے

facebook.com/DrHassanQadri

twitter.com/DrHassanQadri

فہرست

پیش لفظ 15

باب نمبر: 1

تجدید و اِحیاءِ دین اور قیامِ جماعت 19

1۔ قیامِ جماعت اَمرِ الٰہی اور فریضہ دین ہے 21

2۔ تجدید و اِحیاءِ دین کے لیے قیامِ جماعت کی اہمیت 23

3۔ نظامِ عبادات سے نظمِ اجتماعی پر استدلال 24

4۔ اُمت کے اکثریتی گروہ سے متمسک رہنے کے ثمرات 26

5۔ فرد اور جماعت کا باہمی ربط و تعلق 27

6۔ انفرادی تشخص کے بجائے اجتماعی شناخت کو ترجیح 29

7۔ قرآنِ حکیم میں التزام جماعت کی تلقین 30

(1) جماعت کے ساتھ متمسک رہنے کا حکم 30

(2) ”حبل اللہ“ سے مراد جماعت ہے 31

(3) فریضۂ دین کی ادائیگی میں جماعت کی اہمیت 32

(4) جماعت گریز طبقات کی مذمت 33

(5) افرادِ ملت کو اتحاد و یک جہتی کی تلقین 33

8۔ احادیثِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ میں التزام جماعت کی تاکید 34

(۱) التزام جماعت اور شیطان سے حفاظت 34
(۲) جماعت گریز افراد پر شیطان کا تسلّط ہوتا ہے 35
(3) جماعت سے انفرادی و اجتماعی ہر سطح پر جُڑے رہنے کا حکم 36
(4) جماعت اور اس کے قائد سے وابستہ رہنے کا حکم 37
(5) عہدِ انتشار میں بچاؤ کی واحد سبیل "تمسک بالجماعۃ" 38
9۔ اجتماعیت کے راستے کی سب سے بڑی رکاوٹ — جماعتی تکثیریت 39
۱۰۔ سوادِ اعظم یا اکثریتی جماعت 40
(۱) سوادِ اعظم کی پہچان 40
(۲) سوادِ اعظم میں شمولیت کی تلقین 42
(3) روحِ اسلام سے ہم آہنگ جماعت کی علامات 44
۱1۔ فکری وحدت کے بغیر جماعت کا کوئی فائدہ نہیں 45
۱2۔ اسلامی قومیت یا ملی سوچ کو فروغ دینے کی ضرورت ہے 46
۱3۔ اسلامی قومیت کی اساس "دینِ اسلام" ہے 47
حاصلِ کلام 47

باب نمبر: 2

جماعت اور تنظیمی نظم و ضبط 49
۱۔ تنظیمی اور جماعتی زندگی میں نظم و ضبط کی اہمیت 52
(۱) قرآنی لفظ "صَفّ" سے تنظیمی نظم پر استدلال 52
(۲) "بُنْیَانٌ مَّرْصُوْص" سے نظم و اِستحکام پر استدلال 53

(3) ”اِعتصامِ حبل اللہ“ سے نظمِ اجتماعی پر استدلال 54
(4) کائنات کے حسنِ نظم سے استدلال 55
(5) ہر حالت میں جماعتی نظم قائم رکھنے کا حکم 56
(6) اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ کَالْبُنْیَانِ: نظم و ضبط پر خوبصورت تمثیل 57
(7) سفر و حضر میں نظم و ضبط کی تاکید 58
(8) نظم گریز افراد شیطان کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں 60
(9) قوموں کے عروج و زوال میں نظم و ضبط کا عمل دخل 60
(10) جسد و قلب کے باہمی ربط سے نظم و نسق پر استدلال 61
(11) استحکامِ نظم کے لیے ہیئتِ مقتدرہ کی وحدت کا نظام 62
2۔ جماعتی نظم و ضبط کے تقاضے 63
(1) فکری اور نظریاتی واضحیت 63
(2) مشاورت اور باہمی افہام و تفہیم 64
(3) اخوت اور خیر خواہی 65
(4) اجتماعی اخلاق اور تہذیبِ نفس 66
(5) احتساب اور تادیب و تطہیر کا نظام 67

باب نمبر: 3

جماعتی نظم کی پاسداری کے نظائر و واقعات 69
1۔ نماز میں امام کی اقتداء سے نظمِ جماعت پر استدلال 71
2۔ مساجد - نظمِ اجتماعی کے مراکز 72

3۔ ہنگامی حالات میں بھی نظم و ضبط کی پاسداری 74
4۔ وجوبِ ہجرت سے اجتماعی نظم پر اِستدلال 76
5۔ تنظیمی نظم میں سستی پر سوشل بائیکاٹ 76
6۔ تنظیمی نظم کی پابندی کا ایمان افروزواقعہ 77
7۔ سفر معراج اور نظم و نسق 78
8۔ حضرت خالد بن ولید رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی معزولی اور عسکری نظم کی پاس داری .. 79
9۔ غزوۂ موتہ: عسکری نظم کی ایمان افروز مثال 80
10۔ میدان جنگ میں عسکری نظم و نسق سے استدلال 80
(1) قلب 81
(2) میمنہ 81
(3) میسرہ 81
(4) مقدمہ 81
(5) ساقہ 81
خلاصہ کلام 81

باب نمبر: 4

جماعتی نظم توڑنے کی ممانعت 83
1۔ اجتماعی نظم توڑ نا دراصل نظام کو پارہ پارہ کرنا ہے 85
2۔ ہٹ دھرمی اور انا کی وجہ سے تنظیمی نظم کو توڑنا 87
3۔ تنظیمی نظم کو توڑنا مرکز گریزی کی علامت ہے 87

4۔ تنظیمی نظم کی شکست و ریخت کے تحریک پر اثرات 88
5۔ اختلاف کے باوجود نظمِ جماعت کی پاسداری کا حکم 89
6۔ تسلیم و رضا کا ذاتی خواہشات پر مقدم ہونا 90
7۔ اجتماعی نظم سے انحراف کے نقصانات 91
8۔ تنظیمی نظم کی خلاف ورزی پر سزا کا نظام 92
خلاصۂ کلام 93

باب نمبر: 5

قائد اور اُس کی اِطاعت کا اِسلامی تصور 95
1۔ تحریکوں میں شخصیت اور نظریہ کا باہمی تعلق 98
2۔ نظریہ کی قبولیت و نفوذ پذیری کا انحصار شخصیت پر ہوتا ہے 99
3۔ سربراہ کی اطاعت کے بغیر جماعت کی کوئی حیثیت نہیں 100
4۔ ٹرین کا انجن اور ڈبوں کی تمثیل 102
5۔ قرآن میں اطاعتِ امیر کا حکم 103
6۔ اُولوا الامر یا امیر سے کون مراد ہے؟ 105
7۔ اُولو الامر کی اطاعت مشروط اور تابع ہے 106
8۔ تصورِ سمع و طاعت کا فلسفہ و حکمت 106
9۔ امیر کے تقرر اور اتباع کے نظائر 108
(1) بنی اسرائیل کے بارہ گروہوں پر نقباء کی تقرری 108
(2) بیعت عقبہ ثانیہ کے بعد مدینہ منورہ میں نقباء کا تقرر 110

خزرج کے نقباء 110
اَوس کے نقباء.. 110
(3) واقعۂ طالوت و جالوت اور امیر کا تقرر 111
10۔ احادیثِ مبارکہ میں اطاعتِ امیر کا حکم اور اُس کے نتائج 112
(1) حکمِ امیر تمام اُمور پر فائق ہے 117
(2) تسلیم و رضا کا ایمان افروز واقعہ 118
(3) نماز میں اِمام کی کامل اقتداء کا حکم 120
(4) امام کی اقتداء میں مقتدی کی غلطی معاف ہوتی ہے 120
11۔ اطاعت امیر کی بابت چند اصولی باتیں 121
(1) اطاعت امیر کی حدود و قیود...................................... 121
(2) قائد سے والہانہ اور جذباتی تعلق کی ناگزیریت.................... 122
(3) امیر کی اطاعت دراصل مشن کی اطاعت ہے.......................... 125
(4) نجی محافل میں قیادت اور پالیسیوں پر بحث سے اجتناب 125
(5) ناپختہ کارکنان کی غلط فہمی.. 126
(6) حاسدین و معاندین کی سنگت سے اِجتناب 126
(7) معصیت و نافرمانی میں اطاعت واجب نہیں........................... 127
12۔ اِطاعت امیر کے حوالے سے چند اشکالات اور ان کی وضاحت....... 129
(1) مشاورت اور فیصلہ کے بعد رائے زنی کی ممانعت 129
(2) فکری واضحیت یا ازالۂ اشکال کے لیے استفسار کا جواز................ 129
(3) سربراہ سے غلطی ہو جانے کی صورت میں کارکن کا رویہ کیسا ہو؟...... 130

(4) مشاورت سے کیے گئے غلط فیصلہ کی ذمہ داری کس پر ہوگی؟ 131
13۔ امیر کے اوصاف 132
(1) اخلاق و کردار 132
(2) صدق و اِخلاص 134
(3) زہد و تقویٰ 136
(4) حرص و لالچ سے پاک 136
(5) جدید و قدیم علوم پر دسترس 137
(6) انتظامی و تنظیمی صلاحیت 137
(7) کارکنان کی حفاظت و نگرانی 138
(8) بااُصول اور مستقل مزاجی 139
(9) بَسۡطَةً فِي ٱلۡعِلۡمِ وَٱلۡجِسۡمِ (علمی و جسمانی قوت کا حامل) 140
(10) اِشاعت و فروغِ دین پر اِرتکاز 142
حاصلِ کلام 142

باب نمبر: 6

ملی وحدت کی تشکیل میں حائل رکاوٹیں 145
1۔ ملی وحدت کی تشکیل میں بڑی رکاوٹ—مسلکی و فروعی اختلافات 147
2۔ فروعی اختلافات کے نتیجے میں پیدا ہونے والے رجحانات 148
(1) عدمِ برداشت کا رویہ 148
(2) تنگ نظری و انتہا پسندی 148

(3) فرقہ وارانہ نظریات کا پھیلاؤ 149
(4) متشددانہ رجحانات میں اضافہ 149
(5) علاقائی، گروہی اور لسانی تعصب 149
(6) تکفیر و تفسیق کا رویہ 150
3۔ فکری وحدت کی تخریب میں مذہبی جماعتوں کا کردار 150
4۔ قومی وحدت کی تشکیل میں تحریک منہاج القرآن کا کردار 151
حاصلِ کلام 152
مصادِر و مراجع 155

پیش لفظ

اِسلام محض ایک 'رسوماتی عقیدے' اور 'خالی خولی نظریے' کا نام نہیں ہے، بلکہ مسلمہ آفاقی صداقت اور ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ اس کی عملی تنفیذ کے لیے کوشاں ہونا انفرادی و اجتماعی سطح پر اس کے ہر پیروکار کی اوّلین ترجیح اور فرض منصبی ہے۔ اِس خواہش کو اُس وقت تک عملی جامہ نہیں پہنایا جا سکتا جب تک اس کے لیے ایک باقاعدہ منظم اور مضبوط جماعت کا قیام عمل میں نہیں لایا جاتا، کیوں کہ اَمر بالمعروف اور نہی عن المنکر جیسا اہم فریضہ ادا کرنے کے لیے قیامِ جماعت اور اس کے بعد اِلتزامِ جماعت ناگزیر ہے۔

اسی تصور کو واضح کرنے کے لیے اس کتاب کے پہلے باب میں نظمِ اِجتماعی، فروغِ دین کے لیے قیامِ جماعت اور تمسک بالجماعت کے علمی و اِعتقادی پہلوؤں کو اُجاگر کرنے کی سعی کی گئی ہے۔ واضح کیا گیا ہے کہ تجدید و اِحیاءِ دین کے لیے فرد اور جماعت کا باہمی ربط و تعلق کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ اِس گہرے ربط و اِتصال کے بغیر کوئی جماعت اور تحریک نتیجہ خیز نہیں ہو سکتی۔

دوسرے باب میں شرح و بسط کے ساتھ بتایا گیا ہے کہ اِسلام کے پیغام کی اَصل روح اِجتماعیت کا فروغ اور ملت کے افراد کے مابین اِتحاد اور یکجہتی کی فضا قائم کرنا ہے۔ اِس اَمر سے صرفِ نظر نہیں کیا جا سکتا ہے کہ عصر حاضر میں کتابِ ملتِ بیضا کی شیرازہ بندی اَز بس ناگزیر ہے۔ اس کے لیے فکری وحدت، ملی سوچ اور اسلامی قومیت کو فروغ دینے کے لیے سوادِ اعظم (کسی اکثریتی منظم اور روحِ اِسلام سے ہم آہنگ جماعت) میں شمولیت پر قرآن و حدیث سے استدلال کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ملت اسلامیہ میں قومیت کی اساس دین پر رکھی گئی ہے۔

اِس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ جماعت کے اِستحکام کے لیے نظم و ضبط کلیدی اَہمیت رکھتا ہے۔ جماعت گریز اَفراد ہی نظم گریزی کو شیوہ و شعار بناتے ہیں۔ نظم و ضبط جسدِ قومی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ نظم و ضبط کی کوکھ ہی سے اُخوت، خیر خواہی، اِجتماعی اَخلاق، تہذیبِ نفس، خود اِحتسابی اور تادیب و تطہیر ایسے بیش بہا اوصاف و خصائص جنم لیتے اور کارکنوں کے لیے سنگِ میل، چراغِ راہ اور مینارۂ نور بنا کرتے ہیں۔

اِس کتاب کے تیسرے باب میں جماعتی نظم کی پاس داری کی بابت نظائر و واقعات کو بھی سپردِ قرطاس کیا گیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ نماز میں اِمام کی اِقتداء نظمِ جماعت کی ایک روشن مثال ہے۔ حالات کتنے ہی نامساعد اور کٹھن کیوں نہ ہوں کارکنان کے لیے نظم و ضبط کی پاس داری اَمرِ لازم ہے۔ تنظیمی نظم میں تساہل اور سستی کی گنجائش نہیں ہوتی۔ کوئی معرکہ نظم و نسق کے بغیر سَر نہیں کیا جا سکتا۔

باب چہارم میں بالوضاحت نشان دہی کی گئی ہے کہ اِجتماعی نظم سے اِنحراف دراصل کسی بھی دینی جماعت / تحریک کے لیے زہرِ ہلاہل کی طرح ہے۔ تنظیمی نظم کے تار و پود بکھیرنے کے رجحان کا نتیجہ کسی بھی تحریک کی سطوت و حشمت پر منفی اثرات مرتب کرتا ہے اور اس سے ناقابل تلافی نقصانات جنم لیتے ہیں۔ لہٰذا قرنِ اَوّل میں تنظیمی نظم کی خلاف ورزی پر سزا کا نظام بھی وضع کیا گیا۔

اس کتاب کا پانچواں باب نظمِ جماعت میں اَمیر اور اِطاعتِ اَمیر کے عنوان سے ہے۔ قرآن میں باقاعدہ اِطاعتِ اَمیر کا حکم دیا گیا ہے۔ تصورِ سمع و طاعت کا فلسفہ و حکمت کیا ہے، اس باب میں اسے بھی واضح کیا گیا ہے۔ دورانِ مطالعہ اس باب میں آپ امیر کے تقرر اور اتباع کے نظائر بھی ملاحظہ فرمائیں گے۔ اِطاعتِ امیر کی حدود و قیود بھی واضح ہیں۔ اِس اَمر پر حقائق و شواہد کی روشنی میں زور دیا گیا ہے کہ امیر سے والہانہ اور جذباتی تعلق تنظیم کو مضبوط اور کارکنان کو وفادار و جاں نثار بناتا ہے۔ امیر کی

اطاعت کسی فردِ واحد کی نہیں بلکہ نظمِ جماعت کی پاس داری ہے۔ مزید اِطاعتِ امیر کے حوالے سے بعض اِشکالات کی وضاحت کرتے ہوئے امیر کے اوصاف بھی بیان کیے گئے ہیں۔ صدق و اِخلاص، زُہد و تقویٰ، حرص و طمع سے دوری، جدید و قدیم علوم پر دسترس، اِنتظامی و تنظیمی صلاحیت، بے لوثی، حصولِ مفاد سے اِجتناب، کارکنان کی نگرانی و محافظت، اُصول پسندی اور اِستقامت، علمی و جسمانی وجاہت و قوت کے ذریعے تمام تر توجہات کا تجدید و اِحیاءِ دین پر اِرتکاز بھی زیرِ بحث لایا گیا ہے۔

آخری باب میں ملی وحدت کی تشکیل میں حائل رکاوٹوں کی بتدریج نشان دہی کی گئی ہے۔ تنگ نظری و اِنتہا پسندی، فرقہ وارانہ نظریات کا پرچار، متشدّدانہ رُجحانات کی کاشت، علاقائی، گروہی اور لسانی تعصب کی زہر اَفشانی اور تکفیر و تفسیق کا اِنتہائی مضرت رساں اور مذموم و مسموم رویہ جات کو قلم زد کیا گیاہے۔ یہ تو سب پر آشکار ہے کہ اس دور میں فکری وحدت کی تخریب اور ریزہ کاری کے لیے نام نہاد مسلکی و مذہبی پریشر گروپس لائقِ نفریں کردار ادا کر رہے ہیں۔ ایسے میں قومی وحدت کی تشکیل میں تحریک منہاج القرآن کے کلیدی کردار کو جامع مگر مختصر انداز میں نذرِ قارئین کیا گیا ہے۔

(حسن محی الدین قادری)

25 رمضان المبارک 1444ھ

MINHAJ BOOKS STORE

Online Shopping

Order on WhatsApp

+92 309 7417163

1 کتابوں کی خریداری کیلئے پر کلک کریں

2 کیٹلاگ سے کتابیں منتخب کریں

3 منتخب شدہ کتب کو خریداری ٹوکری میں شامل کرنے کیلئے "ایڈ ٹو کارٹ" بٹن دبائیں۔

پر کلک کر کے مزید کتب کی خریداری جاری رکھ سکتے ہیں یا اپنی خریداری ٹوکری دیکھنے کیلئے بٹن دبا سکتے ہیں۔

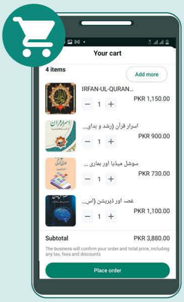

4 آپ خریداری ٹوکری میں ایک یا ایک سے زیادہ کتابیں شامل کر سکتے ہیں۔

کتابیں شامل کرنے کے بعد آرڈر کا بٹن دبائیں

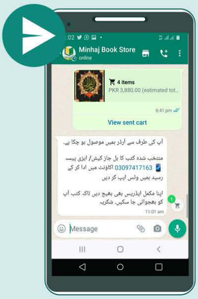

5 منتخب شدہ کتابوں کی ٹوکری میسج کریں۔

6 بل جاز کیش / ایزی پیسہ اکاؤنٹ میں ادا کریں

اب آپ کی طرف سے آرڈر مکمل ہو گیا ہے۔ منہاج بک سٹور کا نمائندہ کتب آپ کے ایڈریس پر بھجوا کر آپ کو میسج کر دے گا۔

www.MinhajBooks.com